Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۶۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۵ ہجرت ۱۳۵۳ھش ۵ مئی ۱۹۷۴ء | نمبر ۹۹

جنگی قیدیوں کی باعزت واپسی مکمل ہونے پر

ربوہ میں یوم تشکر حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو کر خاص اہتمام سے منایا گیا

خطبہ جمعہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی طرف سے خصوصی دعاؤں اور بکثرت ذکر الٰہی کی تحریک

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر اور جملہ ادارہ جات میں عام تعطیل۔ رات کو اہم عمارتوں پر دلکش چراغاں

ربوہ ۴ رمئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضلِ خاص کے ماتحت ہندوستان سے ۹۰ ہزار جنگی قیدیوں کی باعزت واپسی مکمل ہونے پر کل ۳ رمئی بروز جمعۃ المبارک ربوہ میں یوم تشکر حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو کر خاص اہتمام سے منایا گیا۔

کل امام جماعتِ احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھانے سے قبل خطبۂ جمعہ میں احبابِ جماعت کو اِس موقع پر حتی الوسع والطاقت اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کو انتہاء تک پہنچانے اور پاکستان کی مضبوطی و استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی نہایت پُر معارف انداز میں تحریک فرمائی (خطبہ کا مختصر خلاصہ "اخبار احمدیہ" کے کالم میں اِسی صفحہ پر ہدیۂ قارئین ہے)

چنانچہ اہلِ ربوہ نے نہ صرف نماز جمعہ کے دوران بلکہ دیگر نمازوں اور بہت سے احباب نے علی الخصوص نماز تہجد میں بھی پاکستان کے استحکام و مضبوطی اور ہمہ جہتی ترقی و سربلندی کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں مانگیں اور اپنے اوقات کو اظہارِ تشکر کے طور پر تسبیح و تحمید اور ذکرِ الٰہی میں گزارا۔ اِس طرح دن اور رات کے اکثر اوقات میں ذکرِ الٰہی کا سلسلہ جاری رہا۔

رات کو ربوہ کی اہم عمارتوں، مرکزی دفاتر اور مساجد پر بجلی کے رنگ برنگ قمقموں سے چراغاں کا خصوصی اہتمام کیا گیا علی الخصوص مسجد مبارک، مسجد ناصر، مسجد مہدی واقعہ گولبازار، صدر انجمن احمدیہ کے مرکزی دفاتر، انجمن احمدیہ تحریکِ جدید کے مرکزی دفاتر، دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور ربوہ ٹیلیفون ایکسچینج کی عمارت پر چراغاں کا منظر بہت ہی دلکش و دلفریب تھا۔

اللہ تعالیٰ یہ سب دعائیں اپنے فضل سے قبول فرمائے اور پاکستان اُس کی تائید و نصرت سے ہمیشہ ہی مضبوط سے مضبوط تر ہوتا اور ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ضروری ارشاد

حضور نے فرمایا:۔ "چونکہ بنیادوں کو تو ہم نے بہرحال مضبوط کرنا ہے اِس لئے ہم نے کام شروع کرنے میں انتظار نہیں کرنا۔ اِس لئے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے اپنا سارا وعدہ پورا کرنے کا وہ سارا دے دیں اور پھر آنے والے سالوں میں تھوڑا بہت جتنی بھی خدا توفیق دے وہ دیتے چلے جائیں۔"

پھر فرمایا:۔ "وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے یا اچانک ان کی آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو گیا ہے وہ آگے بڑھیں اور خود کو تکلیف میں ڈالے بغیر نسبت کے لحاظ سے نہیں بلکہ جو ضرورت ہے اِس عظیم منصوبہ کی اس کو مدِّنظر رکھتے ہوئے پہلے سال جتنا زیادہ سے زیادہ دے سکتے ہیں دے دیں۔"

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ابھی چکروں کی تکلیف چل رہی ہے جس کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۴ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب تاحال بہت بیمار ہیں احباب آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی درد و الحاح سے خاص التزام کے ساتھ دعائیں کریں۔

ربوہ ۴ ہجرت۔ کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازیٔ طبع کے باوجود مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے جنگی قیدیوں کی واپسی مکمل ہونے پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے اور اس کا شکر بجالاتے ہوئے اِسی امر کا ذکر فرمایا کہ آج سارا پاکستان اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا ہے اور لوگ اپنے اپنے رنگ میں اس کا شکر بجالا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشی اور نور کی لہر گھر گھر پھیل ہوئی ہے۔ آج ہم بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کا عرفان بخشا ہے اور جنہیں اُخرجت للنّاس کا مصداق بنایا ہے خدا تعالیٰ کو ہر خوشی اور نور کا منبع یقین کرتے ہوئے حمد اور شکر کے جذبات سے بھرے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل اور احسان پر جو اُس نے ابتلاء کے ایک طویل عرصہ کے بعد بحیثیت قوم ہم پر کیا ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم حسبِ استعداد و طاقت حمد اور شکر کو انتہا تک پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

بعد ازاں حضور نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اس کے غیر معمولی فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے احبابِ جماعت کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں احبابِ جماعت کے وعدے دس کروڑ ۱۷ لاکھ روپے سے اُوپر نکل چکے ہیں اور ابھی ۱۳ ملکوں کے احمدی احباب کی طرف سے وعدے موصول ہونے باقی ہیں۔ حضور نے فرمایا ہمارے دل اِس وجہ سے بھی حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہیں کہ اس نے اپنے فضل سے احبابِ جماعت کو ۱۹۷۰ء کے مقابلہ میں ۱۹۷۴ء میں بیس گنا مالی قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اِس طرح غلبۂ اسلام کے ضمن میں جو نئی اور عظیم ذمہ داریاں اُس نے ہم پر ڈالی ہیں اپنے وعدہ کے بموجب اس نے ان ذمہ داریوں کی نسبت سے جماعت کو مالی لحاظ

(باقی صفحہ ۶ پر)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ ہجرت ۱۳۵۳ ہش

خدا تعالیٰ کی شفقت اور اسکے حصول کا طریق

اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اُسے قبول کرنے اور اس پر ایمان لانے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور رُوحانی لحاظ سے ترقی کرنے کے بے انداز مواقع پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اُس وقت مومنوں کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ ان مواقع سے فائدہ اٹھانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ جو لوگ اِن مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں وہ حسب استعداد ہر لحاظ سے ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے وہ معدودے چند لوگ جو ایمان لانے کے باوجود اپنی فطری کمزوری یا نفاق کی وجہ سے ان مواقع سے اِس رنگ میں فائدہ اُٹھانے کی طرف متوجہ نہیں ہوتے جس رنگ میں انہیں فائدہ اُٹھانا چاہیئے وہ محروم رہ جاتے ہیں اور پھر بجز کفِ افسوس ملنے کے ان کے ہاتھ اور کچھ نہیں آتا۔

اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور دینی و دنیوی لحاظ سے ترقی کرنے کے اِن مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے مومنوں کو انتہائی مجاہدہ اور دعا سے کام لینا ہوتا ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ مواقع پیدا ہونے پر وہ خود تو ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں اور ان مواقع کے جلو میں آنے والی ترقیات انہیں خود بخود مل جائیں۔ وہ اِسی صورت میں انہیں ملتی ہیں جب وہ ان ترقیات کے حصول کے لئے اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق پُوری پوری کوشش اور جد وجہد بروئے کار لاتے ہیں۔ پھر قرآن مجید سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قرب پانے اور ترقی کرنے کے یہ مواقع ہمیشہ قربانیوں کی شکل میں پیدا ہوتے ہیں۔ مامور من اللہ اور پھر بعد ازاں اس کے خلفاء خدائی حکم کے ماتحت اشاعت و غلبۂ حق کی خاطر اپنے متبعین کو جانی و مالی قربانیاں پیش کرنے اور خصوصی عبادات بجالانے کی طرف توجہ دلاتے ہیں اور مومنوں کی غالب اکثریت جب یہ مالی وجانی قربانیاں پیش کر دکھاتی ہے اور تائید و نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے والی خصوصی عبادات بجالانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتی تو ترقیات کے دروازے کھلتے جاتے ہیں۔ وہ معدودے چند افراد جو یہ قربانیاں پیش کرنے میں پیچھے رہ جاتے اور ایمان کے عملی تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہتے ہیں نہ صرف یہ کہ وہ ترقیات سے محروم رہتے ہیں بلکہ خدائی گرفت کے نیچے آئے بغیر نہیں رہتے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الصف آیات ۱۱ تا ۱۴)

ترجمہ:- اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے گی۔ (وہ تجارت یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے (تمہارے ایسا کرنے پر) وہ تمہارے گناہوں کو معاف کریگا اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں (تم کو رکھے گا)۔ یہ بڑی کامیابی ہے (جو وہ تم کو دے گا)۔ اس کے علاوہ ایک اَور چیز بھی ہے جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ وہ اللہ کی تائید ہے اور ایک جلدی حاصل ہونے والی فتح ہے۔ اور مومنوں کو بشارت دے (کہ ان کو ایک اَور جلد حاصل ہونیوالی فتح بھی ملے گی)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ ایمان لانے کے بعد مومنوں کا خدا کے رستہ میں جانوں اور مالوں سے انتہائی کوشش بروئے کار لانا ضروری ہوتا ہے۔ اِس انتہائی کوشش کے بعد ہی اللہ تعالیٰ مومنوں کو اِسی دُنیا میں فتح و نصرت سے نوازتا اور انہیں غلبہ عطا فرماتا ہے۔ اور جو اُن میں سے جانوں اور مالوں سے جہاد کرنے سے جی چُراتے اور جان چھڑاتے ہیں وہ اِس فتح و نصرت اور غلبہ میں حصہ دار بننے سے محروم رہتے ہیں بلکہ عذابِ الیم کا مورد بھی انہیں بننا پڑتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جب تک انسان خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے آپ کو خود مشقت میں نہ ڈالے اُسوقت تک وہ اللہ تعالیٰ کے فیضان کو جذب نہیں کرسکتا۔ اسی لئے جو بخوشی اپنے آپ کو مشقت میں ڈالتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں ان کی مشقت کا ثمرہ ضرور دیتا ہے وہ ان کی مشقت کو دُور کرکے راحت کا زمانہ لے آتا ہے۔ برخلاف اِس کے جو لوگ خدا کی خاطر مشقت میں پڑنے سے بھاگتے ہیں خدا تعالیٰ اُن کے لئے نت نئی مشقتیں پیدا کردیتا ہے جن میں الجھ کر وہ اپنے آپکو تباہ و برباد کرلیتے ہیں اِس طرح انہیں دنیا میں بھی عذاب الیم مل کر رہتا ہے۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اس بارہ میں اللہ تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کرکے اسے کہتا ہے کہ تُو کیوں مشقت میں پڑا ہُوا ہے۔ (برخلاف اِس کے بعض) وہ لوگ ہیں جو تکلّف سے اپنے آپکو مشقت سے محروم رکھتے ہیں اِس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں۔ دوسرے لوگ جو خود مشقت میں پڑتے ہیں، ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اُس کے نفس پر شفقت کرے۔ کیونکہ انسان کی شفقت اسکے اپنے نفس پر اسکے واسطے جہنّم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنّت ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶)

الغرض اللہ تعالیٰ کی شفقت حاصل کرنے کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ ایک مومن تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ پر عمل پیرا ہو کر اپنے نفس پر ایک طرح کی مشقت خود وارد کرے۔ خدا تعالیٰ اُس مشقت کو دور کرکے اسے ضرور اپنی شفقت سے نوازے گا اور اسے دو جنتوں کا وارث بنائے گا ایک اِس دنیا کی جنت اور دُوسرے اگلے جہان کی جنّت۔

درخواستِ دُعا

(محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ مدظلّہا بنت سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ)

احباب جماعت سے سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی تمام اولاد کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اور اُس شدید تعلق و محبّت کو سامنے رکھتے ہوئے جو آپکو اپنی جماعت کے ہر فرد چھوٹے بڑے امیر غریب سے تھا اور جس کا اظہار نہ صرف آپ کے اقوال سے، بلکہ آپ کے عمل سے بچپن سے لیکر آپ کی زندگی کے آخری لمحات تک مَیں نے مشاہدہ کیا اور ہمیشہ یہ محسوس کیا کہ اپنے بیوی بچوں سے زیادہ آپکو اپنی جماعت پیاری ہے اُمید رکھتی ہوں کہ آپ سب ہم بہن بھائیوں کے لئے ہر قسم کی بیماری سے نجات۔ مشکلات سے کامیابی کے ساتھ نکلنے۔ دشمنوں کے ہر شر سے محفوظ رہنے۔ خدا تعالیٰ کی خاص رحمت و فضل کے سایہ تلے آنے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قریبی نسل ہونے کے لحاظ سے اپنی ذمہ داریوں کو پُوری طرح سمجھنے اور ان کو ادا کرنے کی دعا کریں۔ اِسی طرح مَیں اپنے نہایت شفیق و چاہنے والے عمّوں صاحب حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ و چچا جان حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کی اولاد کے لئے بھی دُعا کی درخواست کرتی ہوں۔ ہم سب کو آپکے دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دُعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناصرہ بیگم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی پچیسویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد

مرتبہ: میاں لطف الرحمان صاحب محمود سیرالیون

(۲)

دوسری نشست

جمعہ اور عصر کی نمازیں مرکزی مسجد میں ادا کرنے کے بعد دوسرا اجلاس چیف ناصر الدین گمانگا پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور عربی نظم کے بعد "خلافت کی اہمیت" کے موضوع پر خاکسار نے اظہار خیال کیا۔ بعد ازاں جماعتی مقاصد کے لئے چیف گمانگا صاحب سیکرٹری جنرل کی طرف سے مالی قربانیوں کی اپیل کی گئی۔ یہاں کے دستور کے مطابق مخلصین سٹیج پر آکر رقوم پیش کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اخلاص و ایمان اور قربانی و ایثار کی روح پرور مثالیں دیکھنے میں آئیں۔

دینی معلومات اور عربی بول چال کا مقابلہ

مغرب اور عشاء کی نماز اور وقفہ طعام کے بعد احمدیہ پرائمری سکولوں کے بچوں کے دینی معلومات کے مقابلے ہوئے بو، باؤ، اماموں اور کوری بونڈو سکولوں کے طلبہ و طالبات مقابلہ میں شامل ہوئے تقریب کی صدارت امیر محترم الحاج مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے کی۔ کمسن طلبہ نے انتہائی دلچسپ پروگرام پیش کیا جس میں مندرجہ ذیل فیچر قابل ذکر ہیں: نماز پڑھنے کا طریق، عربی بول چال، تلاوت قرآن پاک، غیر اسلامی رسوم تعویذ ٹونے ٹوٹکے کے خلاف مکالمے کے رنگ میں مذمت، تاریخ اسلام، سیرت نبوی، مختصر تاریخ احمدیت، ظہور امام مہدی، احادیث کا انگریزی، مینڈے اور ٹمنی زبانوں میں ترجمہ، پاکستان میں جماعت احمدیہ سے متعلق سوالات و جوابات وغیرہ وغیرہ۔

دوسرا دن

دوسرے دن پروگرام کے مطابق اجلاس کی کارروائی سوا نو بجے شروع ہو گئی۔ شیخ امام بیسے پرنسپل گورنمنٹ سکنڈری سکول بو BO نے مسند صدارت سنبھالی۔ شیخ موصوف بو کے چیدہ ماہرین تعلیم میں سے ہیں۔ مخلص احمدی ہیں۔ جناب اے۔ ٹی سیسے نے تلاوت کلام پاک کی۔ مولوی عزیز الرحمان خالد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی کلام کو خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ اسلام مقیم روکوپر نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سیدنا مولوی حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ اور کارناموں پر مؤثر رنگ میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر ایم ایس سی (ڈرہم) پرنسپل احمدیہ سکول بو اجے بو نے تربیت اولاد کے لئے قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں بعض زریں اصول پیش کئے۔

احمدی اور غیر احمدی میں فرق

جناب اختر صاحب کے بعد مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ مبلغ اسلام مقیم فری ٹاؤن نے اپنی تقریر میں احمدی اور غیر از جماعت مسلم دوستوں کے عقائد اور زاویہ نظر میں اختلافات پر احسن رنگ میں روشنی ڈالی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے جناب اقبال احمد صاحب نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گھریلو زندگی کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ سے مثالیں دے کر واضح کیا کہ حضور وفاداری۔ دلداری و عدل و انصاف سادگی رحم و کرم اور لطف و شفقت کے حسین مجسمہ تھے۔ آخر میں آپ نے سامعین سے اپیل کی کہ وہ حضور کے اسوۂ حسنہ کو لائحہ عمل بنا کر اپنی گھریلو زندگی کو جنت کا نمونہ بنائیں۔

فری ٹاؤن جماعت کے امام الحاج عبداللہ کول نے تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ آپ نے بتایا کہ دین اسلام دراصل دین تبلیغ ہے اور اسلام کی تاریخ ثابت کرتی ہے کہ اسلام تبلیغ سے پھیلا نہ کہ تیغ و سنان کے بل پر۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں بانی جماعت کو تبلیغ و ہدایت کی کیا کچھ [illegible] مبعوث فرمایا۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس اہم فریضہ کو پوری اہمیت دیں۔ آپ نے بتایا کہ خاص برکات الٰہی تبلیغ کرنے والے کے شامل حال ہوتی ہیں۔

امام کول کے مؤثر خطاب کے بعد میر حبیب احمد صاحب ایم ایس سی سیکرٹری پاکستان فورم آف سیرالیون نے "احمدی کے فرائض" کے عنوان پر تقریر کی۔ میر صاحب نے بیان کیا کہ احمدی کا فرض ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ہر دو کو بطریق احسن ادا کرے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی جہاں مومن کے لئے تنویر قلب کا باعث بنتی ہے۔ وہاں حقوق العباد کی سرانجام دہی پر معاشرہ کے امن و سکون کا انحصار ہے۔ اس سلسلے میں آپ نے ضروری امور کی وضاحت کی اور خصوصیت سے مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ منعطف کی۔

۱۔ بے کاری سے بچے اور کسب حلال اور اکل حلال کے اصول کو اپنائے
۲۔ سوال کرنے کی عادت سے بچے اور معاشرے سے گداگری کی لعنت کو ختم کرے۔
۳۔ باہمی محبت بڑھانے کے لئے "السلام علیکم" کو رواج دے
۴۔ عیب اور تجسس سے بچے
۵۔ تعاونوا علی البر والتقوٰی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان کے اصول کو مدنظر رکھے۔

مرکز سلسلہ سے متعلق تاثرات

میر صاحب کی تقریر کے بعد بابائی طورستے نے ربوہ اور قادیان میں اپنے قیام کے تاثرات اختصار کے ساتھ پیش کئے۔ آپ نے ربوہ اور قادیان کے ساکنین کی محبت۔ مہمان نوازی اور برادرانہ تلطف کا ذکر ممنونیت کے جذبات کے ساتھ کیا اور ان کی طرف سے سلام اور دعاؤں کے تحائف پہنچائے۔

نماز ظہر و عصر کے بعد اور کھانے کے بعد دوپہر دوسری نشست کا آغاز ہوا پیراماؤنٹ چیف وی۔ وی کالون (جو جماعتہائے سیرالیون کے نائب صدر بھی ہیں) زیر صدارت [illegible] انجام پائی۔ جناب عبداللہ کالون نے قرآن مجید کی تلاوت کی مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ [illegible] نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی کلام خوش الحانی سے سنایا اور ان ابیات کا ترجمہ بھی کریول زبان میں حاضرین کے استفادہ کے لئے پیش کیا۔

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی دو پیشگوئیاں

نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عزیز الرحمان صاحب خالد نے حضور کی دو پیشگوئیاں پیش کیں اور انہیں حضور کی صداقت کے نشان قرار دیا۔ ایک امریکہ میں ظاہر ہونے والی پیشگوئی ڈوئی سے متعلق تھی جو مدعی نبوت تھا اور اسلام اور مسلمانوں کی بربادی اور تباہی کا متمنی تھا حضور کی پیشگوئی کے مطابق یہ دجال اپنی حسرتناک موت سے اسلام کی صداقت پر مہر تصدیق ثابت کر گیا۔ دوسری پیشگوئی "ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء" تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مہدی معہود جو اس وقت بیکس و تنہا تھے کو ایک بہت بڑی جماعت دی جو اس پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گی۔

مالی قربانیوں کی اہمیت

مکرم خالد صاحب کے بعد مکرم مولوی صفی الرحمن صاحب خورشید انچارج مشن بو نے "مالی قربانیوں کی اہمیت" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ جماعتی چندہ جات میں باقاعدگی اور دوام اختیار کریں اور مشن کے مقاصد کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ مکرم مولوی خورشید صاحب کی تقریر پر پیراماؤنٹ چیف وی۔ وی کالون نے تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مالی قربانی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اگر مالی ایثار نہ ہوتا تو غیر ممالک میں جماعت کے اسلامی مشن قائم نہ ہو سکتے۔ تو پھر احمدیت کے شیریں ثمرات درحقیقت مالی قربانیوں کا نتیجہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ عیسائی مشنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ضرورت ہے کہ تمام میدانوں اور تمام محاذوں پر ان کا مقابلہ کیا جائے [illegible] زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ تقاریر کے پروگرام کے بعد فٹ بال میچ ہوا جو مختلف جماعتوں کے خدام اور انصار کھلاڑیوں کے مابین ہوا۔

مجلس سوال و جواب

مغرب و عشاء کی نمازوں [illegible] کے بعد سوال و جواب کی دلچسپ اور مفید مجلس منعقد ہوئی صدارت امیر محترم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے کی۔ مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہتاب، مکرم مولوی [illegible] بشیر اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر [illegible] کے مختلف سوالات [illegible] جوابات [illegible] یہ مجلس حاضرین کے ازدیاد علم کا باعث ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز تہجد، درس اور تلقین عمل کا پروگرام

کانفرنس کے ایام میں نماز تہجد با جماعت باقاعدگی سے مرکزیہ مسجد میں ہوتی رہی۔ مکرم مولوی صفی الرحمان صاحب خورشید، مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان، مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر، مکرم مولوی فضل کریم صاحب نے علی الترتیب نماز تہجد پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔

نماز فجر اور نماز مغرب و عشاء کے بعد تلقین عمل کا پروگرام جاری رہا۔ جس میں مقامی مبلغین مختلف مذہبی اور تبلیغی۔ تربیتی امور کی طرف حاضرین کو متوجہ کرتے رہے۔ نماز فجر کے بعد پروگرام کے مطابق قرآن مجید، حدیث شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس ہوتا رہا جو تربیتی لحاظ سے بہت مفید اثرات کا حامل تھا۔

تیسرا دن

اسلام اور بدعات

۲۴ فروری کو صبح نو بجے جلسے کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ صدارت کا فریضہ امیر محترم الحاج مقبول احمد صاحب ذبیح نے ادا فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سکول بو نے "اسلام اور بدعات" کے موضوع پر خیال انگیز تقریر فرمائی۔ آپ نے اظہار خیال کے لئے سیرالیون کی مشترک زبان کریول کو پسند کیا اور اہل سیرالیون کی سماجی اور معاشرتی زندگی سے مثالیں دے کر موضوع کو عام فہم اور انتہائی دلچسپ بنایا۔

"احمدیہ جشن صد سالہ سے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی سکیم"

مکرم نذیر صاحب کے بعد مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نامزد امیر سیرالیون نے "احمدیت کے جشن صد سالہ سے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی نئی سکیم" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سکیم کے متعدد اہم پہلو ہیں۔ ہمیں وسیع پیمانے پر دنیا میں موزوں اسلامی لٹریچر پیش کرنا ہے۔ تقریباً سو اہم زبانیں ایسی ہیں جن میں اس لٹریچر کا طبع ہونا ضروری ہے۔ دنیا میں چالیس ممالک ہیں جہاں ہمارے تبلیغی مراکز قائم ہیں۔ ابھی نوے ممالک ایسے ہیں جہاں ہمیں اپنے مراکز مشن ہاؤس اور مساجد قائم کرنا ہیں۔ پھر ایسے ممالک ہیں جہاں سے دوسرے ممالک میں تبلیغی مساعی کو تیز تر کرنے کے لئے بڑے بڑے مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس قسم کے مراکز کا قیام بہت ضروری ہے۔ پھر وسیع پیمانے پر اسلامی مطبوعات کے لئے یورپ، افریقہ اور پاکستان میں بہت بڑے کثیر المقاصد پریس قائم کئے جائیں گے اسی طرح "صوت القرآن" (Voice of Quran) نام سے ایک ریڈیو سٹیشن قائم کیا جائے گا۔ جو دوسرے ریڈیو سٹیشن سے بھی زیادہ طاقتور ہوگا تا دنیا کے کونے کونے میں کلام اللہ کی تاثیرات ظاہر ہو سکیں اسی طرح مرکز کا بیرونی دنیا سے موثر اور فوری رابطہ استوار کرنے کے لئے ٹیلکس سسٹم قائم کیا جائے گا۔ غرضیکہ اس طرح سے کئی اور منصوبے جاری کئے جائیں گے جو غلبہ اسلام کی منزل مقصود کو قریب سے قریب تر لے آئیں گے اور ساری دنیا حلقہ بگوش احمدیت ہو جائے گی۔

نئی سکیم کی تشریح و توضیح کے بعد جسے حاضرین نے بڑے انہماک اور اشتیاق سے سنا وعدہ جات پیش کرنے کا اعلان کیا گیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احباب جماعت نے ساڑھے تیس ہزار لیون (ساڑھے تین لاکھ روپے) کے وعدہ جات پیش کر دیئے۔ مشنری صاحبان کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات حاصل کر کے بھجوائیں۔

امیر محترم کا الوداعی خطاب

امیر محترم الحاج مقبول احمد صاحب ذبیح نے اپنا الوداعی خطاب کرتے ہوئے آپ نے مبلغین کرام۔ بو جماعت، بو کے احمدیہ پرائمری سکولوں کے اساتذہ کرام اور دیگر کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں انتہائی کوشش کی۔

آپ نے نامزد امیر محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر کو خوش آمدید کہا اور حاضرین سے اپیل کی کہ وہ آپ سے بھرپور تعاون کریں تا وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سکیموں کو اس ملک میں عملی جامہ پہنا سکیں۔ امیر جماعت کے مخلصانہ تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا اور دعائے خیر فرمائی۔

آخر میں پُرسوز اجتماعی دعا سے جلسہ اختتام کو پہنچا اور مہمانوں کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ اس سالانہ کانفرنس کی رپورٹ تفصیل کے ساتھ ریڈیو سیرالیون نے نشر کی اور اخبارات نے بھی اداریے لکھے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

متفرق قابل ذکر امور

اگر بعض اہم امور کا ذکر رہ جائے تو یہ کانفرنس کی روئیداد نامکمل رہے گی۔ اختصار کے ساتھ ان امور کا ذکر کیا جانا ضروری ہے

مجلس شوریٰ

کانفرنس سے ایک دن قبل مورخہ ۱۶ فروری ۷۸ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول Bo کے بالائی لیکچر روم میں مجلس شوریٰ کے دو اجلاس ہوئے صدارت الحاج مقبول احمد صاحب ذبیح امیر سیرالیون نے کی نامزد امیر محترم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر بھی آپ کے ساتھ تھے۔ لائبیریا کے امیر و مشنری انچارج بھی اس موقع پر حاضر تھے۔

شوریٰ میں بعض اہم فیصلہ جات کئے گئے۔ نئے سال کا آمد و خرچ کا بجٹ جو دو لاکھ تینتیس ہزار نو سو اڑتیس لیون) پر مشتمل تھا۔ منظور کیا گیا۔

لجنہ اماء اللہ کی خصوصی نشست

کانفرنس کے دوسرے روز بعد دوپہر احمدیہ گرلز ہوسٹل کے سٹاف روم میں لجنہ اماء اللہ کا خاص اجلاس ہوا جس کی صدارت محترمہ الحاجہ وڈین صاحبہ نے کی۔ خواتین کے اس اجتماع کو امیر محترم مولوی ذبیح صاحب اور نامزد امیر محترم مولوی منیر صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔ محترم مولانا منیر صاحب نے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا پیغام لجنہ تک پہنچایا۔ اور انہیں تلقین کی کہ وہ اپنی اس تنظیم کو وسیع پیمانے پر منظم کریں۔

لوائے احمدیت اور سند امتیاز برائے تبلیغ

اس کانفرنس کے موقع پر سال گزشتہ میں موثر تبلیغی جدوجہد کا جائزہ لے کر سب سے عمدہ کام کرنے والے مقامی مبلغ الحاج خورشید صاحب کو لوائے احمدیت بطور اعزاز دیا گیا امیر محترم مولانا ذبیح صاحب نے یہ پرچم عطا کیا۔ دوسرے نمبر پر آنے والے مبلغ مکرم معلم عبدالکریم جبرئیل کو سند امتیاز اور نقدی بطور انعام دی گئی توقع ہے کہ اس طرح سے مسابقت کی روح تیز تر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قبول احمدیت

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے ایام میں ۲۵ احباب نے اپنی قبولیت احمدیت کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ ان نو مبائعین کو استقامت بخشے اور دوسروں کے لیے ہدایت کا موجب بنائے (آمین)

امسال حاضری خدا کے فضل سے گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ تھی۔ اکثر جماعتیں اپنے پرچم ساتھ لائی تھیں۔ کھانے اور رہائش کا انتظام مکرم مولوی صفی الرحمان صاحب خورشید کی نگرانی میں نہایت عمدہ تھا۔ پہلے سے ہی آٹھ مہمان نواز مقرر کر دیئے گئے تھے۔ جنہوں نے نہایت خوبی سے خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ (آمین)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور دوسروں کو بھی دے

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد بزرگوار مکرم حکیم روشن دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کچھ عرصہ بیمار رہ کر چک نمبر ۹۶ گ۔ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائل پور میں مورخہ ۲۸ اپریل بروز اتوار ساڑھے چار بجے صبح قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نے ۱۹۰۴ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ آپ بہت ہی دعاگو اور تہجد گذار تھے۔ ہمیشہ باجماعت نماز ادا کیا کرتے تھے امام وقت اور سلسلہ احمدیہ کے ساتھ والہانہ محبت تھی۔ زندگی بھر جلسہ سالانہ میں باقاعدہ شامل ہوتے رہے۔ امسال بھی باوجود پیرانہ سالی اور شدید ضعف کے باصرار جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ بہت ہی خلیق، مہمان نواز اور ہمدرد بزرگ تھے۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا چنانچہ آپ کی تبلیغ سے بہت سی سعید روحوں کو قبول احمدیت کا شرف حاصل ہوا۔ اگرچہ آپ کی تعلیم کچھ زیادہ نہ تھی مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے کثرت مطالعہ کے باعث دینی علم بہت وسیع تھا۔ آپ کی سچائی اور حق گوئی کے غیر از جماعت احباب بھی معترف تھے۔ کثرت سے دعاؤں کی قبولیت بھی آپ کو عطا ہوئی تھی۔

آپ نے ۱۰۶ سال عمر پائی مرحوم موصی تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ نے چھ بیٹے دو بیٹیاں اور بڑی کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور اپنی رحمت کاملہ کے ذریعہ مرحوم کی کمی کو پورا فرمائے۔ آمین

شریف احمد جاوید بھٹی
لائل پور ممبر سٹور۔ لائل پور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۱)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۶۴۵

میں اختر جہاں بیگم بیوہ محمد عادل صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۶۵/ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ اختر جہاں بیگم بیوہ محمد عادل صاحب مرحوم کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ۔ گواہ شد: محمد سلطان اکبر ایم۔ اے ولد چوہدری ہدایت اللہ صاحب ربوہ گواہ شد:۔ عطاء اللہ ایم۔ اے ولد چوہدری مولا بخش صاحب صدر موصیان دارالصدر ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۴۶

میں زبیدہ بیگم بیوہ محمد ابراہیم صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ قیمت تقریباً -/۹۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اسوقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ زبیدہ بیگم بیوہ محمد ابراہیم صاحب ۵۹/۱۲۵ کے۔ ایریا کورنگی کراچی نمبر ۳۱۔ گواہ شد: مرزا فضل الرحمن ولد مرزا برکت علی صاحب ربوہ۔ گواہ شد:۔ محمد خلیل ولد محمد ابراہیم صاحب مرحوم ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۴۷

میں عبداللطیف ولد محمد عبداللہ صاحب قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی گڑھ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان ایک عدد علی گڑھ کالونی کراچی مالیتی -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ ۲ دو احاطہ زمین گوجرانوالہ میں " -/۳۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۱۶ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبداللطیف ولد محمد عبداللہ صاحب مکان نمبر ۵ روڈ نمبر ۱ علی گڑھ کالونی کراچی نمبر ۱۶ گواہ شد:۔ خلیل احمد خالد پریذیڈنٹ اورنگی ٹاؤن کراچی نمبر ۱۴۔ گواہ شد:۔ مبارک احمد جمیل ولد محمد شفیع صاحب سیکرٹری مال اورنگی ٹاؤن کراچی۔

ٹنڈر نوٹس

۱۹۶۶ - ۱۹۶۷ کے شیڈول کے مطابق مندرجہ ذیل کام کیلئے پرسنٹیج/ آئیٹم ریٹ پر محکمہ تعمیرات کے منظور شدہ ایسے ٹھیکیداروں سے جنہوں نے اپنی رجسٹریشن/ ترمیمی رجسٹریشن فیس جمع کردی ہو۔ مندرجہ ذیل ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹینڈر مورخہ ۱۰/۵/۶۷ کو گیارہ بجے قبل از دوپہر ٹینڈر دہندگان یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیںگے۔

ٹینڈر بذریعہ تار یا دیگر مشکوک حالت میں یا بغیر زرضمانت۔ چالان خزانہ یا کال ڈیپازٹ کی صورت میں ہو۔ قبول نہیں ہوں گے۔ دستخط کنندہ ذیل کو حق حاصل ہے کہ بغیر کوئی وجہ بتائے ٹنڈر کو یا سارے ٹنڈروں کو مسترد کردے۔ ٹنڈر فارم صرف دفتری ایام میں ملیں گے۔ ۹/۵/۶۷ کو دو بجے دوپہر تک ملیں گے۔

کام کی تفصیل و دیگر کوائف دفتری اوقات میں کسی وقت دیکھے جاسکتے ہیں اور ٹنڈر فارم ڈویژن ہیڈ کلرک سے قیمتاً -/۱۰۰ (یک صد) فی فارم لئے جاسکتے ہیں۔

نوٹ:۔ ٹھیکیداروں کے پاس بجلی کی تنصیبات کا لائسنس جوکہ لاہور ریجن کا حاصل کردہ ہو مطابق ضابطہ نمبر ۸ سنہ ۱۹۳۷ء کا ہو۔ یا اسکی ملازمت میں کوالیفائیڈ سپروائیزر ہو جس کے پاس بھی لائسنس ہو۔

نمبر شمار	کام کا نام	رقم	زرضمانت	میعاد
۱	گورنمنٹ کالج برائے طلبہ شورکوٹ کی توسیع (انٹر سے ڈگری کالج) بلڈنگ پورشن۔ واٹر سپلائی۔ سیوریج اور بجلی۔	-/۸۵۰,۰۰۰	-/۱۷,۰۰۰	ایک سال دو ماہ
۲	جھنگ میں ۱۰۰۰ ٹن غلہ محفوظ کرنے کے ہاؤس ٹائپ سٹوریج اکاموڈیشن۔ بلڈنگ پورشن اور بجلی۔	-/۱۰,۰۰,۰۰۰	-/۲۰,۰۰۰	ایک سال ۲ ماہ

سعید احمد شیخ ایگزیکٹو انجینئر
پروانشل ڈویژن جھنگ

درخواست دعا

میری اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔

(صوفی علی محمد کیفے جاوید۔ ربوہ)

نور کاجل کے متعلق ضروری اطلاع

موجودہ ہوش ربا گرانی کے پیش نظر ہمیں مجبوراً نور کاجل کی قیمت میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ یکم مئی سے نور کاجل خورد شیشی ۷۵ پیسے اور کلاں شیشی -/۵۰/۱ روپیہ فروخت ہوگی۔

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

برائے فروخت

سنہری موقع ۲ دو مکان واقعہ احمد نگر ربوہ کے نزدیک کشادہ گلیوں میں واقع باموقع جگہ فروخت کیلئے موجود ہیں۔ ضرورتمند احباب جلد رجوع کریں۔ ڈاکٹر محمد ناصر سیف ولد ڈاکٹر محمد عارف صاحب احمد نگر براستہ ربوہ۔

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک

ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔

فی پیکٹ ایک روپیہ۔ درجن بارہ پر ۱/۳ کمیشن۔ دو درجن سے زیادہ مال پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

مفت

پاسپورٹ سائز کے ساتھ ایک کاپی ۳×۴ (کوارٹر سائز) یکم مئی سے ۱۵ مئی ۱۹۶۷ء تک سالانہ رعائت رہیگی۔

میموریل فوٹو سروس گولبازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگی قیدیوں کی واپسی مکمل ہونے پر پوری قوم نے یوم تشکر منایا

ملک بھر میں جمعہ کے اجتماعات میں پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لئے دعائیں مانگی گئیں

عام تعطیل، اہم سرکاری عمارتوں پر پرچم کشائی اور چراغاں۔ اہم اجتماعات اور سیمنار

اسلام آباد ۴ مئی۔ ہندوستان سے پاکستان کے جنگی قیدیوں کی واپسی مکمل ہونے پر کل سارے ملک میں یوم تشکر خاص اہتمام سے منایا گیا۔ ملک بھر میں کل عام تعطیل رہی۔ تمام اہم سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم لہرایا گیا اور چراغاں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد اور آزاد کشمیر کی تمام بڑی بڑی مسجدوں میں نمازِ جمعہ کے اجتماعات میں شکرانے کے طور پر خصوصی دعائیں مانگی گئیں نیز پاکستان کی ترقی و استحکام اور خوشحالی کے لئے بھی دعائیں کی گئیں۔ میلاد کی محفلیں منعقد ہوئیں۔ علاوہ ازیں سابق فوجیوں کے اجتماعات اور سیمناروں کا انعقاد عمل میں آیا۔ سکولوں کے بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن کے تمام اسٹیشنوں نے خاص پروگرام نشر اور ٹیلی کاسٹ کرنے کا اہتمام کیا۔

بری، بحری اور فضائی فوجوں کے نمائندوں نے کراچی میں قائدِ اعظم کے مزار پر پھول چڑھائے کراچی بندرگاہ میں جہازوں پر بھی چراغاں کیا گیا۔

وزیرِ اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے گورنر سرحد جناب محمد اسلم خٹک اور وزیرِ اعلیٰ جناب عنایت اللہ گنڈا پور کی معیت میں جمعہ کی نماز پشاور کی مسجد مہابت خاں میں ادا کی اور شکرانے کی دعا میں شریک ہوئے۔ کل انہوں نے شاہی باغ میں پشاور کے شہریوں کی طرف سے دئے گئے ایک استقبالیہ میں بھی شرکت کی جس میں سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے اِس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اور عوام کی یکجہتی اور ان کی مکمل حمایت سے جنگی قیدیوں سے لیکر بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے سمیت تمام پیچیدہ اور نازک مسئلے اصولوں پر سودا کئے بغیر باعزت طریق پر حل کر لئے گئے ہیں اور اب پاکستان تعمیر و ترقی اور مضبوطی و استحکام کی ایک نئی منزل میں داخل ہو چکا ہے۔

اسلام آباد میں طلبہ کے دو بڑے اجتماعات منعقد ہوئے۔ بیگم نصرت بھٹو راولپنڈی میں کل ملٹری ہسپتال گئیں جہاں انہوں نے ہندوستان سے واپس آنے والے بیمار فوجیوں میں تحفے تقسیم کئے اور ان کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جس بہادری اور جرأت و ہمت سے حالات کا مقابلہ کیا اور قومی وقار پر ذرا بھر بھی آنچ نہ آنے دی پوری قوم اسکی دل سے مداح ہے اور اسے ان پر فخر ہے۔

راولپنڈی کی جامع مسجد میں مولانا کوثر نیازی نے جمعہ کی نماز کے بعد لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اِس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جناب ذوالفقار علی بھٹو کی سیاسی بصیرت اور عوام کی متحدہ تائید و حمایت کی بدولت تمام پیچیدہ اور نازک مسئلے اصولوں اور قومی وقار کا سودا کئے بغیر باعزت طور پر حل ہو گئے ہیں اور اِس طرح عوامی حکومت عوام کی قومی امنگوں کے مطابق اپنے فرائض کو کماحقہٗ ادا کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ پاکستان کو اور زیادہ مضبوط و مستحکم بنانے اور اسے نئی کامیابیوں اور رفعتوں سے ہمکنار کرنے کے لئے وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں متحد رہیں۔

لاہور میں جمعہ کی نماز کا سب سے بڑا اجتماع بادشاہی مسجد میں ہوا۔ نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد پنجاب کے وزیر اعلیٰ جناب حنیف رامے نے جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جنگی قیدیوں کو ان کی بہادری و شجاعت اور جرأت و ہمت پر خراجِ تحسین پیش کیا اور وطن واپس آنے پر انہیں مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا وہ ایک نئے پاکستان میں واپس آئے ہیں۔ نیا پاکستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے زیادہ متحد اور مضبوط و مستحکم ہے اور اسلام کے مضبوط قلعہ میں تبدیل ہو چکا ہے۔

الغرض ملک کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک پوری قوم نے یومِ تشکر بہت اہتمام سے منایا اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کے احسانوں پر حمد سے لبریز ہو کر اس کا شکر ادا کیا۔

"تاریک ترین دور گزر چکا ہے اور ملت کی پیشانی سے ذلت کا داغ مٹ گیا ہے"

"پاکستان روشن مستقبل کے دروازے پر کھڑا ہے" قومی اتحاد انتہائی ضروری ہے"۔ وزیرِ اعظم بھٹو

راولپنڈی ۴ مئی۔ پاکستان کے تمام جنگی قیدیوں کی واپسی پر کل ملک بھر میں یوم تشکر منایا گیا۔ اِس سلسلے میں وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے ۲ مئی کو ایک نشری بیان جاری کیا۔ اس بیان میں وزیر اعظم نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سالمیت کی بقا کا ناخوشگوار ترین دور گزر چکا ہے۔ انہوں نے کہا ۱۹۷۲ء کے شروع میں جس مایوسی اور بددلی کا اظہار کیا جا رہا تھا اس کے برعکس ہماری پیشانی سے ذلت کا داغ مٹ چکا ہے اب نہ تو کوئی غیر ملکی فوج ہمارے ملک کی سرزمین پر موجود ہے اور نہ ہی کوئی پاکستانی جنگی قیدی ہے انہوں نے کہا دسمبر ۱۹۷۱ء کے تاریک دنوں میں جب میں نے اقتدار سنبھالا تو میری حکومت کے راستے میں زبردست رکاوٹیں تھیں اور ملک کو غیر ملکی فوجوں سے اپنا علاقہ خالی کرانے اور جنگی قیدی واپس لینے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا تھا لیکن ہماری حکومت حق و انصاف پر مبنی اصولوں کا سودا کئے بغیر یہ مسئلہ حل کرنے میں کامیاب ہو گئی۔ وزیر اعظم نے کہا اس بارے میں اوّلین اور سب سے اہم بات امتحان کے اس وقت میں عوام کی متحدہ حمایت تھی۔ عوام نے تہیہ کر رکھا تھا کہ وہ اپنے مصائب کے خاتمہ کے لئے عزت و وقار کا سودا نہیں کریں گے۔ اسی طرح حکومت نے بھی عزم کر رکھا تھا کہ وہ توہین آمیز امن قائم نہیں کریگی یہ دونوں عناصر یعنی عوام کی خواہش اور حکومت کا عزم غیر متزلزل تھا اور اگر دونوں میں سے کسی ایک کا عزم متزلزل ہو جاتا تو اس کا اثر دوسرے پر بھی پڑتا۔ وزیر اعظم نے تحمل اور جرأت مندی کا مظاہرہ کرنے پر جنگی قیدیوں کو بھی خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا جنگی قیدیوں اور ان کے لواحقین نے جس تحمل کا مظاہرہ کیا ہے اتحاد کا اس سے زیادہ کوئی مظاہرہ مؤثر نہیں ہو سکتا تھا۔ انہوں نے جن مصائب کا سامنا کیا ہمیں ان کا احساس ہے اور طویل انتظار کے بعد اب ہمیں ان کی خوشیوں میں بھی شریک ہونا چاہیئے وزیر اعظم نے عوامی جمہوریہ چین کو خراجِ تحسین پیش کیا جس نے اس غیر متزلزل عزم کا اظہار کیا کہ وہ اصولوں پر مبنی مؤقف کو نہیں چھوڑے گا۔ انہوں نے کہا ایران ترکی اور مسلم دنیا کی طرف سے ٹھوس یقین دہانی بھی ہمارے لئے بے پناہ قوت کا باعث بنی۔ اسلامی سربراہ کانفرنس کی مصالحانہ کوششیں خصوصی تشکر کی حامل ہیں۔ عوام کو یاد دلاتے ہوئے کہ پاکستان روشن مستقبل کے دروازے پر کھڑا ہے وزیر اعظم نے کہا کہ توسیع پذیر افق کی طرف سفر کے لئے سب سے اہم ضرورت ہمارا اپنا قومی اتحاد ہے انہوں نے کہا ہم جس نئے پاکستان کے خواہاں رہے ہیں اب وہ تسلیم شدہ حقیقت بن چکا ہے لیکن اگر اسے صوبائیت کا شکار بنا دیا گیا تو یہ کمزور ہو جائے گا لیکن اگر اتحاد برقرار رہا جیسا کہ مجھے اس میں کوئی شبہ نہیں تو یہ ایک سخت پتھر اور ناقابلِ تسخیر قلعہ ثابت ہوگا۔

درخواستِ دُعا

محترم کرنل تقی الدین احمد صاحب کے پوتے عزیز عثمان ابن مکرم بشیر صاحب ان دنوں سخت بیمار ہیں کئی ہفتہ سے بیہوش پڑے ہیں۔ اکثر بخار بھی بہت تیز رہتا ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی جلد کامل صحتیابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

سے بیس گنا طاقت بھی عطا کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اِن فضلوں پر ہم جتنی بھی حمد اور اس کا شکر ادا کریں کم ہے۔

آخر میں حضور نے احبابِ جماعت پر وقف عارضی کی اہمیّت واضح کر کے انہیں پہلے سے بڑھ کر تعداد میں اِس اہم تحریک میں حصّہ لینے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا ملازمت پیشہ اور شہری احباب نیز زمیندار احباب بھی آگے آئیں اور وقفِ عارضی کے تحت اپنے آپ کو پیش کر کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے اُخروی خوشیوں کے سامان کریں۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(منیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴